سُوْرَةُ يُوْسُفَ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ	الف ۔ لام ۔ را ۔ یہ آیات ہیں اس کتاب کی
الْمُبِيْنِ ۝۱	جو (اپنا مدعا) صاف صاف بیان کرتی ہے ۝۱
اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا	یقیناً ہم ہی نے نازل کیا ہے اس کو قرآن بنا کر عربی میں
لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝۲	تاکہ تم (اسے) سمجھو ۝۲
نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ	ہم بیان کر رہے ہیں تمہارے سامنے (اے نبیؐ)
اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ	بہترین قصہ اسی ذریعہ سے جس سے ہم نے وحی کیا ہے تم پر
هٰذَا الْقُرْاٰنَ ۖ وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ	یہ قرآن اور اگرچہ تھے تم اس سے پہلے
لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ۝۳	بالکل بے خبر ۝۳
اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ	(یہ اس وقت کا ذکر ہے) جب کہا یوسفؑ نے اپنے باپ سے
يٰٓاَبَتِ اِنِّيْ رَاَيْتُ	"ابا جان! یہ واقعہ ہے کہ میں نے دیکھا ہے (خواب میں)
اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ	کہ گیارہ ستارے ہیں اور سورج اور چاند ہے،
رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ ۝۴	دیکھتا ہوں میں انہیں کہ وہ مجھے سجدہ کر رہے ہیں ۝۴
قَالَ يٰبُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ	باپ نے کہا، بیٹے! نہ بیان کرنا اپنا خواب
عَلٰٓي اِخْوَتِكَ فَيَكِيْدُوْا لَكَ	اپنے بھائیوں سے ورنہ وہ چال کریں گے تیرے ساتھ
كَيْدًا ۭ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝۵	کوئی چال ۔ یقیناً شیطان انسان کا دشمن ہے کھلا ۝۵

وَكَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ	اور اسی طرح (جیسے تونے دیکھا ہے) منتخب کرے گا تجھے
رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ	تیرا رب اور سکھائے گا تجھے باتوں کی تہہ تک پہنچنا
وَيُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ	اور پوری کرے گا اپنی نعمت تم پر
وَعَلٰٓى اٰلِ يَعْقُوْبَ كَمَآ اَتَمَّهَا	اور آلِ یعقوبؑ پر اسی طرح جیسے وہ پورا کر چکا ہے اس نعمت کو
عَلٰٓى اَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ ؕ	تیرے آباؤ اجداد پر اس سے پہلے ۔ (یعنی) ابراہیمؑ اور اسحٰقؑ پر
اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۶	بے شک تیرا رب ہے سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا ۝۶
لَقَدْ كَانَ فِيْ يُوْسُفَ وَاِخْوَتِهٖٓ	حقیقت یہ ہے کہ ہیں یوسفؑ اور اس کے بھائیوں (کے قصہ) میں
اٰيٰتٌ لِّلسَّآئِلِيْنَ ۝۷	بہت سی نشانیاں پوچھنے والوں کے لیے ۝۷
اِذْ قَالُوْا لَيُوْسُفُ	(یہ اس وقت کی بات ہے) جب کہا تھا انہوں نے کہ یوسفؑ
وَاَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰٓى اَبِيْنَا	اور اُس کا بھائی زیادہ محبوب ہیں ہمارے باپ کو
مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ؕ	ہم سے حالانکہ ہم ایک پورا جتھا ہیں
اِنَّ اَبَانَا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنِۨ ۝۸	سچی بات یہ ہے کہ ہمارے باپ صریحًا غلطی پر ہیں ۝۸
اقْتُلُوْا يُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا	قتل کر دو یوسفؑ کو یا پھینک دو اُسے کسی جگہ
يَّخْلُ لَكُمْ وَجْهُ اَبِيْكُمْ	تاکہ خالص ہو جائے تمہارے لیے توجہ تمہارے باپ کی
وَتَكُوْنُوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ قَوْمًا صٰلِحِيْنَ ۝۹	اور ہو جانا تم اس کے بعد نیکوکار ۝۹
قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوْا	کہا: ایک کہنے والے نے انہی میں سے مت قتل کرو تم
يُوْسُفَ وَاَلْقُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ	یوسفؑ کو بلکہ ڈال دو اسے کسی اندھے کنویں میں ،
يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ	نکال لے جائے گا اسے کوئی آتا جاتا قافلہ ،
اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ۝۱۰	اگر تمہیں ضرور کچھ کرنا ہی ہے ۝۱۰

قَالُوْا يٰۤاَبَانَا	(اس مشورہ کے بعد) اُنہوں نے کہا: ابا جان!
مَا لَكَ لَا تَاْمَنَّا عَلٰى يُوْسُفَ	کیا بات ہے کہ آپ ہم پر بھروسہ نہیں کرتے یوسفؑ کے معاملہ میں
وَ اِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ ﴿۱۱﴾	حالانکہ ہم اس کے سچے خیرخواہ ہیں ﴿۱۱﴾
اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَّرْتَعْ	بھیج دیجیے اُسے ہمارے ساتھ کل تاکہ وہ کھائے پیئے
وَ يَلْعَبْ وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿۱۲﴾	اور کھیلے کودے اور ہم اس کی پوری حفاظت کریں گے ﴿۱۲﴾
قَالَ اِنِّیْ لَيَحْزُنُنِیْۤ اَنْ تَذْهَبُوْا	باپ نے کہا: مجھے یہ بات غمگین کرتی ہے کہ تم لے جاؤ
بِهٖ وَ اَخَافُ اَنْ يَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ	اُسے اور مجھے یہ ڈر بھی ہے کہ کہیں کھا جائے اُسے بھیڑیا
وَ اَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُوْنَ ﴿۱۳﴾	جبکہ تم اُس کی طرف سے غافل ہو ﴿۱۳﴾
قَالُوْا لَئِنْ اَكَلَهُ الذِّئْبُ	وہ کہنے لگے اگر کھا لیا اُسے بھیڑیے نے (ہمارے ہوتے ہوئے)
وَ نَحْنُ عُصْبَةٌ اِنَّاۤ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۱۴﴾	جبکہ ہم ایک جتھا ہیں تب تو ہم بالکل ہی گئے گزرے ہوں گے ﴿۱۴﴾
فَلَمَّا ذَهَبُوْا بِهٖ وَ اَجْمَعُوْۤا	پھر جب لے گئے وہ اُسے اور طے کر لیا اُنہوں نے
اَنْ يَّجْعَلُوْهُ فِیْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ ۚ وَ اَوْحَيْنَاۤ	کہ ڈال دیں اُسے اندھے کنویں میں تو وحی کی ہم نے
اِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ	یوسفؑ کی طرف (ایک وقت آئے گا) کہ جتاؤ گے تم اُن کو
بِاَمْرِهِمْ هٰذَا وَ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۵﴾	اُن کی یہ حرکت اور یہ بے خبر ہیں (اپنے فعل کے نتائج سے) ﴿۱۵﴾
وَ جَآءُوْۤ اَبَاهُمْ عِشَآءً يَّبْكُوْنَ ﴿۱۶﴾	اور آئے وہ اپنے باپ کے پاس شام کو، روتے پیٹتے ﴿۱۶﴾
قَالُوْا يٰۤاَبَانَاۤ اِنَّا ذَهَبْنَا	اُنہوں نے کہا: ابا جان! واقعہ یہ ہے کہ ہم لگے ہوئے تھے
نَسْتَبِقُ وَ تَرَكْنَا يُوْسُفَ	دوڑ کا مقابلہ کرنے میں اور چھوڑ دیا تھا ہم نے یوسفؑ کو
عِنْدَ مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ	اپنے سامان کے پاس تو کھا لیا اُسے بھیڑیے نے

وَ مَاۤ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَ لَوْ كُنَّا صٰدِقِيْنَ ﴿۱۷﴾ اور نہیں کریں گے آپ یقین ہماری بات کا اگرچہ ہوں ہم سچے ﴿۱۷﴾

وَجَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ ؕ	اور لگا لائے وہ اس کی قمیص پر خون جھوٹ موٹ کا
قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ	باپ نے کہا: بلکہ گھڑ لی ہے تمہارے نفس نے ایک بات
فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ؕ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ	اب صبر ہی بہتر ہے اور اللہ ہی سے مدد مانگی جا سکتی ہے
عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿۱۸﴾	اس کے بارے میں جو تم بیان کر رہے ہو ﴿۱۸﴾
وَجَآءَتْ سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ	اور آیا ایک قافلہ تو بھیجا اُنہوں نے اپنے سقّے کو
فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ ؕ قَالَ يٰبُشْرٰى	اور اس نے ڈالا ڈول ۔ (یوسفؑ کو دیکھ کر) بول اٹھا: خوشخبری ہو
هٰذَا غُلٰمٌ ؕ وَاَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً ؕ	یہ تو لڑکا ہے ۔ اور چھپا لیا اُنہوں نے اُسے پونجی سمجھ کر
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾	اور اللہ ہی کو علم تھا اس کا جو وہ کر رہے تھے ﴿۱۹﴾
وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍ بَخْسٍ	اور بیچ دیا اُنہوں نے اُسے تھوڑی سی قیمت پر،
دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ ۚ وَكَانُوْا	چند درہموں کے بدلے اور تھے وہ
فِيْهِ مِنَ الزّٰهِدِيْنَ ﴿۲۰﴾	اس سے بیزار ﴿۲۰﴾
وَقَالَ الَّذِى اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ	اور کہا اس شخص نے جس نے خریدا تھا اُسے مصر میں
لِامْرَاَتِهٖۤ اَكْرِمِىْ مَثْوٰىهُ عَسٰٓى	اپنی بیوی سے، اُسے اچھی طرح رکھنا کچھ عجب نہیں
اَنْ يَّنْفَعَنَاۤ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ؕ	کہ یہ ہمیں فائدہ پہنچائے یا بنالیں ہم اُسے بیٹا
وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِى الْاَرْضِ ؗ	اور اس طرح قدم جمائے ہم نے یوسفؑ کے سرزمین (مصر) میں
وَلِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ؕ	اور یہ اس لیے کیا کہ سکھائیں ہم اس کو معاملہ فہمی
وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰۤى اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ	اور اللہ غالب ہے، کر کے رہتا ہے اپنا کام لیکن اکثر
النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱﴾	انسان (اس حقیقت سے) بے خبر ہیں ﴿۲۱﴾

وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗۤ	پھر جب پہنچ گئے یوسفؑ اپنی جوانی کی عمر کو
اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ	تو عطا فرمائی ہم نے اُسے حکمت اور علم ۔
وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ۝٢٢	اور اسی طرح ہم جزا دیتے ہیں اچھے کام کرنے والوں کو ۝٢٢
وَرَاوَدَتْهُ الَّتِىْ هُوَ فِىْ بَيْتِهَا	اور پُھسلایا اُسے اس عورت نے کہ جس کے گھر میں وہ تھا
عَنْ نَّفْسِهٖ وَغَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ	کہ اپنے نفس پر قابو نہ رکھ سکے اور بند کرلیے سب دروازے
وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ؕ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ	اور کہنے لگی : بس آ جاؤ ! یوسفؑ نے کہا : اللہ کی پناہ ،
اِنَّهٗ رَبِّىْۤ اَحْسَنَ مَثْوَاىَ ؕ	بے شک اللہ میرا رب ہے اُس نے مجھے اچھی منزلت بخشی ہے
اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ۝٢٣	واقعہ یہ ہے کہ نہیں فلاح پاتے ظالم لوگ ۝٢٣
وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۚ وَهَمَّ	اور یقیناً بڑھی وہ اس کی طرف اور بڑھتے وہ (یوسفؑ) بھی
بِهَا لَوْلَاۤ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ؕ	اس کی طرف اگر نہ دیکھ لیتے وہ بُرہان اپنے رب کی ۔
كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْۤءَ وَالْفَحْشَآءَ ؕ	ایسا ہی ہُوا تاکہ دُور کردیں ہم اس سے بدی اور بے حیائی
اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ ۝٢٤	بے شک وہ (تھا) ہمارے چُنے ہُوئے بندوں میں سے ۝٢٤
وَاسْتَبَقَا الْبَابَ	اور بڑھے وہ دونوں آگے پیچھے دروازے کی طرف
وَقَدَّتْ قَمِيْصَهٗ مِنْ دُبُرٍ	اور پھاڑ دی اس عورت نے اس کی قمیص پیچھے سے
وَّاَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ؕ	اور موجود پایا ان دونوں نے اُس کے شوہر کو دروازے کے پاس ۔
قَالَتْ مَا جَزَآءُ مَنْ اَرَادَ	(اُسے دیکھتے ہی) وہ بولی : نہیں سزا ہے اس شخص کی جو ارادہ کرے
بِاَهْلِكَ سُوْۤءًا اِلَّاۤ اَنْ	تیری گھر والی کے ساتھ بدکاری کا سوائے اس کے کہ
يُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝٢٥	اُسے قید کردیا جائے یا (دیا جائے اُسے) عذاب ، دردناک ۝٢٥

قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِيْ عَنْ نَّفْسِيْ	یُوسفؑ نے کہا کہ یہی پھسلا رہی تھی مجھ سے اپنا مطلب نکالنے کے لیے
وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ اَهْلِهَا ۚ	اور شہادت دی ایک گواہ نے اس عورت کے خاندان میں سے
اِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ	کہ اگر ہے یُوسفؑ کا قمیص پھٹا ہُوا آگے سے تو عورت سچی ہے
وَهُوَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝٢٦	اور یوسفؑ جھوٹا ہے ۝٢٦
وَاِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ	اور اگر ہے یُوسفؑ کا قمیص پھٹا ہُوا پیچھے سے
فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝٢٧	تو وہ عورت جھوٹی ہے۔ اور یوسفؑ سچا ہے ۝٢٧
فَلَمَّا رَاٰ قَمِيْصَهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ	پھر جب دیکھا شوہر نے کہ یُوسفؑ کا قمیص پھٹا ہے پیچھے سے
قَالَ اِنَّهٗ مِنْ كَيْدِكُنَّ ۚ	تو کہنے لگا: یقیناً یہ تم عورتوں کی چالبازیاں ہیں
اِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيْمٌ ۝٢٨	بے شک تمہاری چالیں غضب کی ہوتی ہیں ۝٢٨
يُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ٚ	اے یوسفؑ! درگزر کرو اس معاملہ سے
وَاسْتَغْفِرِيْ لِذَنْۢبِكِ ښ	اور اے عورت تو معافی مانگ اپنے قصور کی،
اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِـِٕيْنَ ۝٢٩	بے شک تو ہی تھی خطا کار ۝٢٩
وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِيْنَةِ	اور چرچا کرنے لگیں کچھ عورتیں شہر میں
امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ فَتٰىهَا	کہ عزیز کی بیوی پیچھے پڑی ہُوئی ہے اپنے غلام کے
عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ قَدْ شَغَفَهَا	مطلب برآری کے لیے یقیناً اُسے دیوانہ کر دیا ہے
حُبًّا ۭ اِنَّا لَنَرٰىهَا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝٣٠	محبت نے۔ بے شک ہم پاتے ہیں اس عورت کو کھلی گمراہی میں ۝٣٠

فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ اَرْسَلَتْ	پھر جب سنی اس نے ان کی عیارانہ باتیں تو بُلا بھیجا
اِلَيْهِنَّ وَاَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَاً	اُنہیں اور آراستہ کی اُن کے لیے تکیہ دار مجلس
وَّاٰتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّيْنًا وَّ	اور دی ہر ایک عورت کو اُن میں سے ایک چھُری اور
قَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۚ فَلَمَّا	کہا یُوسفؑ سے ، نکل آ، ان کے سامنے ۔ پھر جب
رَاَيْنَهٗۤ اَكْبَرْنَهٗ وَ قَطَّعْنَ	دیکھا ان عورتوں نے یوسفؑ کو دنگ رہ گئیں اور کاٹ بیٹھیں
اَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا	اپنے ہاتھ اور بولیں حاشا للہ! نہیں ہے یہ شخص
بَشَرًا ۭ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ ﴿۳۱﴾	انسان ۔ نہیں ہے یہ مگر کوئی بزرگ فرشتہ ﴿۳۱﴾
قَالَتْ فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ	عزیز کی بیوی نے کہا لو! یہ ہے وہ شخص
لُمْتُنَّنِيْ فِيْهِ ۭ وَلَقَدْ	جس کے بارے میں تم مجھ پر باتیں بنا رہی تھیں ۔ اور ہاں
رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ	میں نے ہی ورغلایا تھا اسے اپنا مطلب نکالنے کے لیے
فَاسْتَعْصَمَ ۭ وَلَىِٕنْ لَّمْ يَفْعَلْ	مگر یہ بچ نکلا ۔ اور اگر کہیں نہ کیا اس نے
مَاۤ اٰمُرُهٗ لَيُسْجَنَنَّ	وہ کام جو میں کہہ رہی ہُوں اسے تو ضرور قید کیا جائے گا
وَلَيَكُوْنًا مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿۳۲﴾	اور ہوگا بہت ذلیل و خوار ﴿۳۲﴾
قَالَ رَبِّ السِّجْنُ	یُوسفؑ نے کہا: اے میرے رب! قید خانہ
اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا	مجھ کو زیادہ پسند ہے بہ نسبت اس کام کے
يَدْعُوْنَنِيْۤ اِلَيْهِ ۚ وَاِلَّا	کہ بلاتی ہیں یہ عورتیں مجھے جس کے لیے ۔ اور اگر نہ
تَصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُنَّ اَصْبُ	دفع کرے گا تو مجھ سے ان کی چالیں تو دام میں پھنس جاؤں گا میں
اِلَيْهِنَّ وَاَكُنْ مِّنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۳۳﴾	ان کے اور ہو جاؤں گا جاہلوں میں سے ﴿۳۳﴾

فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ	پھر قبول فرما لی اس کی دُعا اس کے رَب نے اور دفع کر دیں
عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ؕ اِنَّهٗ هُوَ	اُس سے اُن کی چالیں۔ بے شک وہی ہے
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۴﴾	سب کچھ سُننے والا اور جاننے والا ﴿۳۴﴾
ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا رَاَوُا	پھر سُوجھا ان لوگوں کو اس کے بعد بھی کہ دیکھ چکے تھے وہ
الْاٰيٰتِ لَيَسْجُنُنَّهٗ	نشانیاں (یوسفؑ کی صداقت کی) کہ اُسے قید کر دیں
حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۳۵﴾	ایک مدت کے لیے ﴿۳۵﴾
وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيٰنِ ؕ	اور داخل ہُوئے یوسفؑ کے ساتھ قید خانے میں دو جوان
قَالَ اَحَدُهُمَاۤ اِنِّيْۤ اَرٰىنِيْۤ	کہا ان میں سے ایک نے کہ میں نے (خواب) دیکھا ہے
اَعْصِرُ خَمْرًا ۚ وَقَالَ الْاٰخَرُ	کہ میں کشید کر رہا ہوں شراب اور کہا دوسرے نے
اِنِّيْۤ اَرٰىنِيْۤ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِيْ	کہ میں نے (خواب) دیکھا ہے کہ اُٹھائے ہُوئے ہوں اپنے سر پر
خُبْزًا تَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ؕ	روٹیاں، کھا رہے ہیں پرندے اس میں سے
نَبِّئْنَا بِتَاْوِيْلِهٖ ۚ	بتائیے ہمیں ان کی تعبیر
اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۶﴾	یقیناً ہم دیکھتے ہیں کہ آپ نیک آدمی ہیں ﴿۳۶﴾
قَالَ لَا يَاْتِيْكُمَا طَعَامٌ	یُوسفؑ نے کہا کہ نہیں آئے گا تمہارے پاس وہ کھانا
تُرْزَقٰنِهٖۤ اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِيْلِهٖ قَبْلَ	جو ملتا ہے تمہیں مگر میں بتا دوں گا تم کو خواب کی تعبیر اس سے پہلے
اَنْ يَّاْتِيَكُمَا ؕ ذٰلِكُمَا مِمَّا	کہ آئے (وہ) تمہارے پاس ۔ یہ ان (علوم) میں سے ہے جو
عَلَّمَنِيْ رَبِّيْ ؕ اِنِّيْ تَرَكْتُ	سکھائے ہیں مجھ کو میرے رب نے کیونکہ میں نے چھوڑ دیا ہے
مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ	ان لوگوں کا مذہب جو ایمان نہیں لاتے اللہ پر
وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۷﴾	اور جو آخرت کے بھی منکر ہیں ﴿۳۷﴾

وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَآءِيْٓ	اور پیروی کر لی ہے میں نے اپنے باپ دادا کے دین کی
اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ مَا كَانَ لَنَآ	(یعنی) ابراہیمؑ اور اسحٰقؑ اور یعقوبؑ (کی)۔ نہیں ہے ہمارا
اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ ذٰلِكَ	یہ کام کہ شریک ٹھہرائیں اللہ کے ساتھ کسی کو۔ یہ
مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ	فضل ہے اللہ کا ہم پر اور تمام انسانوں پر لیکن
اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٨﴾	بہت سے انسان شکر نہیں کرتے ﴿٣٨﴾
يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ	اے میرے قید خانہ کے رفیقو! کیا بہت سے متفرق رب
خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿٣٩﴾	بہتر ہیں یا اللہ جو ایک ہے اور سب پر غالب ہے؟ ﴿٣٩﴾
مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اَسْمَآءً	جن کی بندگی کرتے ہو تم اللہ کو چھوڑ کر وہ صرف چند نام ہیں
سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ	جو رکھ لیے ہیں تم نے خود اور تمہارے باپ دادا نے،
مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ	نہیں نازل فرمائی ہے اللہ نے اُن کے بارے میں کوئی سند،
اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ اَمَرَ اَلَّا	نہیں ہے حکومت (کسی کی) سوائے اللہ کے اس نے حکم دیا ہے کہ نہ
تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ	بندگی کرو تم (کسی کی) سوائے اُس کے۔ یہی ہے طریقِ زندگی
الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٠﴾	سیدھا اور صحیح مگر اکثر انسان جانتے نہیں ہیں ﴿٤٠﴾
يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ اَمَّآ اَحَدُكُمَا	اے میرے قید خانہ کے رفیقو! ایک تو تم میں سے
فَيَسْقِيْ رَبَّهٗ خَمْرًا ۚ وَاَمَّا الْاٰخَرُ	پلائے گا اپنے آقا کو شراب اور رہا دوسرا
فَيُصْلَبُ فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ	تو اُسے سُولی پر چڑھایا جائے گا پھر کھائیں گے پرندے
مِنْ رَّاْسِهٖ ؕ قُضِيَ الْاَمْرُ	اس کے سر کو (نوچ نوچ کر)۔ فیصلہ ہو چکا ہے اس بات کا
الَّذِيْ فِيْهِ تَسْتَفْتِيٰنِ ﴿٤١﴾	جس کے بارے میں تم پوچھ رہے تھے ﴿٤١﴾

وَقَالَ لِلَّذِيْ	اور کہا یوسفؑ نے اس شخص سے جس کے بارے میں
ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا	یوسفؑ کا خیال تھا کہ وہ نجات پائے گا ان دونوں میں سے
اذْكُرْنِيْ عِنْدَ رَبِّكَ ۡ فَاَنْسٰىهُ	کہ میرا ذکر کرنا اپنے آقا سے لیکن بھلا دیا اُس کو
الشَّيْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ	شیطان نے اپنے آقا سے ذکر کرنا (یوسفؑ کا)
فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِيْنَ ۝۴۲	تو پڑے رہے یوسفؑ قید خانے میں کئی سال ۝۴۲
وَقَالَ الْمَلِكُ اِنِّيْٓ اَرٰى	اور کہا (ایک روز) بادشاہ نے، مَیں نے (خواب میں) دیکھا ہے
سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ	کہ سات گائیں ہیں موٹی تازی، کھا رہی ہیں اُن کو
سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ	سات دُبلی گائیں اور سات اناج کی بالیں ہیں ہری بھری
وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ۭ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ	اور (سات بالیں ہیں) دوسری سوکھی۔ اے اہلِ دربار!
اَفْتُوْنِيْ فِيْ رُءْيَايَ اِنْ	مجھے بتاؤ میرے خواب کے بارے میں، اگر
كُنْتُمْ لِلرُّءْيَا تَعْبُرُوْنَ ۝۴۳	تم خوابوں کی تعبیر بتا سکتے ہو ۝۴۳
قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ۚ وَمَا	اُنہوں نے کہا: یہ جھوٹے خواب ہیں اور نہیں
نَحْنُ بِتَاْوِيْلِ الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِيْنَ ۝۴۴	ہیں ہم ایسے خوابوں کی تعبیر سے کچھ باخبر ۝۴۴
وَقَالَ الَّذِيْ نَجَا مِنْهُمَا	اور کہا: اس شخص نے جو بچ گیا تھا ان دو (قیدیوں) میں سے
وَادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ اَنَا	اور اُسے یاد آیا ایک مدت کے بعد (تو اُس نے کہا) میں
اُنَبِّئُكُمْ بِتَاْوِيْلِهٖ فَاَرْسِلُوْنِ ۝۴۵	بتاؤں گا تمہیں اس کی تعبیر، مجھے (یوسفؑ کے پاس) بھیج دیجیے ۝۴۵

يُوْسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ اَفْتِنَا فِيْ	اے یوسفؑ، اے سراپا راستی! بتاؤ ہمیں تعبیر کہ
سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ	سات موٹی گائیں ہیں جنہیں کھا رہی ہیں سات دبلی (گائیں)
وَّسَبْعِ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ	اور سات (اناج کی) بالیں ہیں ہری بھری اور دوسری (سات بالیں)
يٰبِسٰتٍ ۙ لَّعَلِّيْٓ اَرْجِعُ اِلَى النَّاسِ	سُوکھی، تاکہ میں (تعبیر لے کر) واپس جاؤں لوگوں کے پاس
لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٦﴾	تاکہ اُن کو بھی معلوم ہو جائے (تعبیر اور آپ کا مقام و مرتبہ) ﴿٤٦﴾
قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِيْنَ دَاَبًا ۚ	یُوسفؑ نے کہا: کھیتی باڑی کرو گے تم سات سال تک لگاتار
فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِيْ سُنْۢبُلِهٖٓ اِلَّا	پھر جو فصل کاٹو تم تو اسے رہنے دینا اس کی بالوں میں سوائے
قَلِيْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ﴿٤٧﴾	تھوڑی مقدار کے، جس میں سے تم کھاؤ گے ﴿٤٧﴾
ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ	پھر آئیں گے اس کے بعد سات (سال) بہت سخت،
يَّاْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ	جو کھا جائیں گے وہ (ذخیرہ) جسے جمع کیا ہو گا تم نے
لَهُنَّ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ ﴿٤٨﴾	اس (وقت) کے لیے البتہ تھوڑا بچے گا جو تم نے محفوظ کر رکھا ہو گا ﴿٤٨﴾
ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِيْهِ يُغَاثُ	پھر آئے گا اس کے بعد ایک سال جس میں خُوب بارشیں ہوں گی
النَّاسُ وَفِيْهِ يَعْصِرُوْنَ ﴿٤٩﴾	لوگوں کے لیے اور اس میں وہ رس نچوڑیں گے ﴿٤٩﴾
وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖ ۚ فَلَمَّا	اور (یہ تعبیر سُن کر) کہا بادشاہ نے کہ لاؤ میرے پاس اسے پھر جب
جَآءَهُ الرَّسُوْلُ قَالَ ارْجِعْ	آیا یوسفؑ کے پاس شاہی قاصد تو یوسفؑ نے کہا: واپس جاؤ
اِلٰى رَبِّكَ فَسْـَٔلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ	اپنے آقا کے پاس اور پوچھو اُس سے کہ کیا معاملہ ہے ان عورتوں کا
الّٰتِيْ قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ ۭ اِنَّ رَبِّيْ	جنہوں نے کاٹ لیے تھے اپنے ہاتھ۔ بے شک میرا رب
بِكَيْدِهِنَّ عَلِيْمٌ ﴿٥٠﴾	ان کی چالوں سے پُوری طرح باخبر ہے ﴿٥٠﴾

قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ اِذْ	بادشاہ نے پوچھا کیا تجربہ ہے تمہارا اس وقت کا جب
رَاوَدْتُّنَّ يُوْسُفَ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ قُلْنَ	تم نے پھسلایا تھا یوسفؑ کو اس کے نفس (کی حفاظت) سے وہ بولیں
حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ	حاشاللہ! نہیں پائی ہم نے اُس میں ذرا بھی بُرائی
قَالَتِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ الْـٰٔنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ ؗ	بولی عزیز کی بیوی۔ اب کھل کر سامنے آگیا ہے حق،
اَنَا رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ	میں نے ہی اس کو پھسلانے کی کوشش کی تھی
وَاِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝٥١	اور واقعہ یہ ہے کہ وہ بالکل سچا ہے ۝٥١
ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ	(یوسفؑ نے کہا) اس سے میری غرض یہ تھی کہ جان لے (عزیز)
اَنِّيْ لَمْ اَخُنْهُ بِالْغَيْبِ	کہ میں نے نہیں کی تھی خیانت اُس کے ساتھ اُس کی غیر حاضری میں
وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ كَيْدَ الْخَآئِنِيْنَ ۝٥٢	اور (یہ بھی) کہ اللہ نہیں کامیاب ہونے دیتا کوئی چال خیانت کرنے والوں کی ۝٥٢

وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِیْ ۚ	اور نہیں برأت کر رہا ہوں میں اپنے نفس کی بھی
اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوْٓءِ	بے شک نفس تو ضرور اُکساتا ہے بدی پر،
اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّیْ ؕ	اِلّا یہ کہ کسی پر رحمت ہو میرے رب کی
اِنَّ رَبِّیْ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۵۳﴾	بے شک میرا رب ہے بہت معاف فرمانے والا اور رحم کرنے والا ﴿۵۳﴾
وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِیْ بِهٖۤ	اور کہا بادشاہ نے لاؤ میرے پاس اس کو
اَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِیْ ۚ فَلَمَّا	تاکہ مخصوص کرلوں میں اُسے اپنے لیے۔ پھر جب
كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الْیَوْمَ	گفتگو کی اُن سے تو بادشاہ نے کہا: بے شک آپ آج سے
لَدَیْنَا مَكِیْنٌ اَمِیْنٌ ﴿۵۴﴾	ہمارے ہاں قدر و منزلت والے اور امانتدار ہیں ﴿۵۴﴾
قَالَ اجْعَلْنِیْ عَلٰی خَزَآئِنِ الْاَرْضِ ۚ	یوسفؑ نے کہا: مامور کر دو مجھے ملک کے خزانوں پر،
اِنِّیْ حَفِیْظٌ عَلِیْمٌ ﴿۵۵﴾	بے شک میں حفاظت کرنے والا ہوں اور علم بھی رکھتا ہوں ﴿۵۵﴾
وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِیُوْسُفَ فِی الْاَرْضِ ۚ	اور اس طرح اقتدار عطا کیا ہم نے یوسفؑ کو مُلک میں
یَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَیْثُ یَشَآءُ ؕ	تاکہ وہ جگہ بنالے اپنے لیے اس میں جہاں چاہے
نُصِیْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ	نوازتے ہیں ہم اپنی رحمت سے جسے چاہیں
وَلَا نُضِیْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۵۶﴾	اور نہیں ضائع کرتے ہم اجر اچھے کام کرنے والوں کا ﴿۵۶﴾
وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ خَیْرٌ لِّلَّذِیْنَ	اور یقیناً اجر آخرت کا زیادہ بہتر ہے ان لوگوں کے لیے جو
اٰمَنُوْا وَكَانُوْا یَتَّقُوْنَ ﴿۵۷﴾	ایمان لاتے ہیں اور تقویٰ کا رویّہ اختیار کرتے ہیں ﴿۵۷﴾
وَجَآءَ اِخْوَةُ یُوْسُفَ فَدَخَلُوْا	اور آئے بھائی یوسفؑ کے (مصر میں) اور حاضر ہوئے
عَلَیْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ	اس کے ہاں تو پہچان لیا اس نے اُنہیں اور وہ
لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۵۸﴾	اس کو نہ پہچان سکے ﴿۵۸﴾

وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ	اور جب تیار کروایا ان کا سامان تو اُن سے کہا
ائْتُونِي بِأَخٍ لَكُمْ	کہ لے کر آنا تم میرے پاس اپنے اس بھائی کو
مِنْ أَبِيكُمْ ۚ أَلَا تَرَوْنَ أَنِّي	جو باپ کی طرف سے ہے، کیا نہیں دیکھتے تم کہ میں
أُوفِي الْكَيْلَ وَأَنَا	پورا پورا بھر کر دیتا ہوں پیمانہ اور میں
خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ﴿٥٩﴾	بہترین مہمان نواز ہوں ﴿٥٩﴾
فَإِنْ لَمْ تَأْتُونِي بِهِ فَلَا	پھر اگر نہ لائے تم میرے پاس اُسے تو (یہ سمجھو کہ) نہیں
كَيْلَ لَكُمْ عِنْدِي	ہے کوئی غلہ تمہارے لیے میرے پاس
وَلَا تَقْرَبُونِ ﴿٦٠﴾	اور نہ تم میرے قریب پھٹکنا ﴿٦٠﴾
قَالُوا سَنُرَاوِدُ	اُنہوں نے کہا کہ ہم ضرور آمادہ کرنے کی کوشش کریں گے
عَنْهُ أَبَاهُ	اس کے بارے میں اس کے باپ کو
وَإِنَّا لَفَاعِلُونَ ﴿٦١﴾	اور یقیناً ہم (ایسا) کرلیں گے ﴿٦١﴾
وَقَالَ لِفِتْيَانِهِ اجْعَلُوا	اور یوسفؑ نے کہا: اپنے خادموں سے کہ رکھ دو
بِضَاعَتَهُمْ فِي رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُونَهَا	ان کی نقدی ان کے سامان میں تاکہ وہ پہچان لیں اُسے
إِذَا انْقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ	جب لوٹ کر جائیں اپنے گھر والوں کے پاس،
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٦٢﴾	تاکہ وہ پھر لوٹ کر آئیں ﴿٦٢﴾

فَلَمَّا رَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْهِمْ	پھر جب واپس پہنچے وہ اپنے باپ کے پاس
قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مُنِعَ مِنَّا	تو اُنہوں نے کہا، ابا جان! انکار کر دیا گیا ہے ہمیں
الْكَيْلُ فَاَرْسِلْ مَعَنَآ	غلہ دینے سے (آئندہ کے لیے) تو بھیج دیجیے ہمارے ساتھ
اَخَانَا نَكْتَلْ وَاِنَّا	ہمارے بھائی کو تاکہ ہم غلہ لا سکیں اور یقیناً ہم
لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝٦٣	اس کی حفاظت کے ذمہ دار ہیں ۝٦٣
قَالَ هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَيْهِ	یعقوبؑ نے کہا، نہیں بھروسہ کرتا میں تم پر اس کے معاملہ میں
اِلَّا كَمَآ اَمِنْتُكُمْ	مگر ویسا ہی جیسا بھروسہ کیا تھا میں نے تم پر
عَلٰٓى اَخِيْهِ مِنْ قَبْلُ ۭ فَاللّٰهُ	اس کے بھائی کے بارے میں اس سے پہلے۔ اچھا! اللہ
خَيْرٌ حٰفِظًا ۠ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝٦٤	بہترین محافظ ہے اور وہ سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والا ہے ۝٦٤
وَلَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا	اور جب کھولا اُنہوں نے اپنا سامان (اور) پائی اُنہوں نے
بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ اِلَيْهِمْ ۭ قَالُوْا	اپنی نقدی جو لوٹا دی گئی تھی ان کی طرف تو اُنہوں نے کہا
يٰٓاَبَانَا مَا نَبْغِيْ ۭ هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا	ابا جان! ہمیں اور کیا چاہیے ۔ یہ رہی ہماری نقدی
رُدَّتْ اِلَيْنَا ۚ وَنَمِيْرُ	جو لوٹا دی گئی ہے ہماری طرف اور رسد لے کر آئیں گے ہم
اَهْلَنَا وَنَحْفَظُ اَخَانَا	اپنے گھر والوں کے لیے اور حفاظت کریں گے اپنے بھائی کی
وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيْرٍ ۭ ذٰلِكَ كَيْلٌ يَّسِيْرٌ ۝٦٥	اور زیادہ ملے گا ایک اُونٹ بھر غلہ ، یہ غلہ مفت کا ہوگا ۝٦٥

قَالَ لَنْ اُرْسِلَهٗ مَعَكُمْ	یعقوبؑ نے کہا: مَیں ہرگز نہیں بھیجوں گا اسے تمہارے ساتھ
حَتّٰى تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ	جب تک کہ (نہ) دو تم مجھے پختہ عہد اللہ کے نام کا
لَتَاْتُنَّنِیْ بِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ	کہ تم ضرور لے آؤ گے میرے پاس اسے اِلّا یہ کہ
یُّحَاطَ بِكُمْ ۚ فَلَمَّاۤ اٰتَوْهُ	گھیر ہی لیے جاؤ تم۔ پھر جب دے دیا انہوں نے باپ کو
مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَلٰى مَا	پختہ عہد تو یعقوبؑ نے کہا کہ اللہ ہے اس بات پر جو
نَقُوْلُ وَكِیْلٌ ۝٦٦	ہم کہہ رہے ہیں نگہبان ۝٦٦
وَقَالَ یٰبَنِیَّ لَا تَدْخُلُوْا	اور یعقوبؑ نے کہا: میرے بیٹو، نہ داخل ہونا تم (سب)
مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا	ایک ہی دروازے سے بلکہ داخل ہونا
مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ؕ وَمَاۤ اُغْنِیْ عَنْكُمْ	مختلف دروازوں سے اور نہیں بچا سکتا میں تم کو
مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا	اللہ (کی مشیت) سے ذرا بھی، نہیں چلتا حکم کسی کا سوائے
لِلّٰهِ ؕ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَیْهِ	اللہ کے، اسی پر بھروسہ کیا مَیں نے اور اُسی پر
فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝٦٧	بھروسہ کرنا چاہیے بھروسہ کرنے والوں کو ۝٦٧
وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَیْثُ اَمَرَهُمْ	اور جب داخل ہوئے وہ اسی طرح جیسے حکم دیا تھا انہیں
اَبُوْهُمْ ؕ مَا كَانَ یُغْنِیْ عَنْهُمْ	اُن کے باپ نے۔ (یہ تدبیر) نہیں بچا سکتی تھی اُن کو
مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ اِلَّا حَاجَةً	اللہ (کی مشیت) سے ذرا بھی، ہاں! ایک خواہش تھی
فِیْ نَفْسِ یَعْقُوْبَ قَضٰىهَا ؕ	یعقوبؑ کے دل میں جسے انہوں نے پورا کر لیا
وَاِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا	اور بے شک وہ صاحبِ علم تھے اس لیے کہ
عَلَّمْنٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ	ہم نے انہیں تعلیم دی تھی لیکن اکثر
النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ۝٦٨	انسان (اس حقیقت سے) بے خبر ہیں ۝٦٨

وَلَمَّا دَخَلُوا عَلٰى يُوسُفَ اٰوٰى	اور جب پہنچے وہ یوسفؑ کے پاس تو رکھ لیا یوسفؑ نے
اِلَيْهِ اَخَاهُ قَالَ اِنِّىٓ اَنَا	اپنے پاس اپنے بھائی کو (اور کہا) بے شک میں ہی
اَخُوكَ فَلَا تَبْتَئِسْ	تمہارا بھائی ہوں، لہٰذا تم نہ ہونا غمگین
بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٦٩﴾	ان باتوں پر جو یہ کرتے رہے ہیں ﴿٦٩﴾
فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ	پھر جب لدوانے لگے ان کا سامان تو رکھ دیا
السِّقَايَةَ فِىْ رَحْلِ اَخِيْهِ ثُمَّ اَذَّنَ	ایک پیالہ سامان میں اپنے بھائی کے پھر اعلان کیا
مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ لَسٰرِقُوْنَ ﴿٧٠﴾	ایک پکارنے والے نے، اے قافلے والو! یقیناً تم ضرور چور ہو ﴿٧٠﴾
قَالُوا وَاَقْبَلُوا عَلَيْهِمْ مَّاذَا تَفْقِدُوْنَ ﴿٧١﴾	وہ بولے متوجہ ہو کر ان کی طرف، کیا چیز کھو گئی ہے تمہاری؟ ﴿٧١﴾
قَالُوا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ	جواب دیا نہیں مل رہا ہمیں پیمانہ بادشاہ کا اور جو شخص
جَآءَ بِهٖ حِمْلُ بَعِيْرٍ	لائے گا اُسے ایک اُونٹ بھر غلّہ ہے (اس کے لیے)
وَّاَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ ﴿٧٢﴾	اور میں اس کا ذمہ دار ہوں ﴿٧٢﴾
قَالُوا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا	وہ بولے: اللہ کی قسم یقیناً تم کو معلوم ہے کہ نہیں آئے ہم
لِنُفْسِدَ فِى الْاَرْضِ	اس غرض سے کہ فساد کریں زمین میں
وَمَا كُنَّا سٰرِقِيْنَ ﴿٧٣﴾	اور نہ ہیں ہم چوریاں کرنے والے ﴿٧٣﴾
قَالُوا فَمَا جَزَآؤُهٗ	اُنہوں نے کہا: تو کیا سزا ہے چور کی؟
اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿٧٤﴾	اگر تم جھوٹے ثابت ہوئے ﴿٧٤﴾
قَالُوا جَزَآؤُهٗ مَنْ وُّجِدَ فِىْ رَحْلِهٖ	اُنہوں نے کہا: اس کی سزا؟ جس کے سامان میں ملے پیمانہ
فَهُوَ جَزَآؤُهٗ كَذٰلِكَ	سو اسی کو دھر لیا جائے اس کی سزا میں۔ اسی طرح
نَجْزِى الظّٰلِمِيْنَ ﴿٧٥﴾	ہمارے ہاں سزا دی جاتی ہے ایسے ظالموں کو ﴿٧٥﴾

فَبَدَاَ بِاَوْعِيَتِهِمْ	پھر شروع کیا (تلاش کرنا) اُن کے تھیلوں میں
قَبْلَ وِعَآءِ اَخِيْهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا	اپنے بھائی کے تھیلے سے پہلے۔ پھر برآمد کر لیا پیمانہ
مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ ؕ كَذٰلِكَ كِدْنَا	اپنے بھائی کے تھیلے سے۔ اس طرح تدبیر کی ہم نے
لِيُوْسُفَ ؕ مَا كَانَ لِيَاْخُذَ اَخَاهُ	یوسفؑ کی خاطر (کیونکہ) نہ تھا اُسے اختیار کہ وہ پکڑتا اپنے بھائی کو
فِىْ دِيْنِ الْمَلِكِ اِلَّاۤ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ	بادشاہ کے قانون کے مطابق الّا یہ کہ چاہتا اللہ
نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ	بلند کر دیتے ہیں ہم مرتبے جس کے چاہیں
وَفَوْقَ كُلِّ ذِىْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ ﴿۷۶﴾	اور تمام علم والوں سے بالاتر ایک علم والا ہے ﴿۷۶﴾
قَالُوْۤا اِنْ يَّسْرِقْ فَقَدْ	انہوں نے کہا: اگر اس نے چوری کی ہے (تو کچھ عجب نہیں) اس لیے کہ
سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ	چوری کی تھی اس کے بھائی نے بھی اس سے پہلے
فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ فِىْ نَفْسِهٖ	اور پی گئے اُن کی اس بات کو یوسفؑ اپنے دل ہی دل میں
وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ	اور نہ ظاہر کیا اس کا کوئی ردِّ عمل اُن کے سامنے،
قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا ۚ	(بس اتنا) کہا کہ تم تو بدتر ہو درجے میں
وَاللّٰهُ اَعْلَمُ	اور اللہ بہتر جانتا ہے
بِمَا تَصِفُوْنَ ﴿۷۷﴾	حقیقت اس بات کی جو تم کہہ رہے ہو ﴿۷۷﴾
قَالُوْا يٰۤاَيُّهَا الْعَزِيْزُ اِنَّ لَهٗۤ اَبًا	وہ بولے: اے عزت مآب! واقعہ یہ ہے کہ اس کا باپ
شَيْخًا كَبِيْرًا فَخُذْ اَحَدَنَا	بہت بوڑھا ہے لہٰذا آپ رکھ لیں ہم میں سے کسی ایک کو
مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا نَرٰٮكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۷۸﴾	اس کی جگہ۔ یقیناً ہم دیکھتے ہیں کہ آپ نیک آدمی ہیں ﴿۷۸﴾

قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ	یُوسفؑ نے کہا: اللہ کی پناہ اس سے کہ ہم پکڑیں
اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا	کسی کو سوائے اس شخص کے کہ ملا ہو ہمیں اپنا سامان
عِنْدَهٗٓ ۙ اِنَّآ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ﴿۷۹﴾	جس کے پاس سے بیشک ہم ہوں گے اگر ہم ایسا کریں ظالم ﴿۷۹﴾
فَلَمَّا اسْتَيْئَسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا	پھر جب وہ نااُمید ہو گئے یوسفؑ سے تو علیحدہ ہو گئے
نَجِيًّا ۭ قَالَ كَبِيْرُهُمْ	باہم مشورہ کرنے کے لیے، کہا: اُن کے بڑے (بھائی) نے
اَلَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنَّ اَبَاكُمْ قَدْ اَخَذَ	کیا تمہیں نہیں معلوم کہ تمہارے والد نے لیا ہے
عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَمِنْ قَبْلُ	تم سے عہد اللہ کے نام پر اور اس سے پہلے بھی
مَا فَرَّطْتُّمْ فِيْ يُوْسُفَ ۚ	جو قصور کر چکے ہو تم یوسفؑ کے معاملے میں
فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰى يَاْذَنَ	لہٰذا ہرگز نہ چھوڑوں گا میں اس جگہ کو جب تک کہ (نہ) اجازت دیں
لِيْٓ اَبِيْٓ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ	مجھے میرے والد یا فیصلہ کر دے اللہ
لِيْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸۰﴾	میرے حق میں۔ اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے ﴿۸۰﴾
اِرْجِعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْكُمْ فَقُوْلُوْا يٰٓاَبَانَآ	تم واپس جاؤ اپنے باپ کے پاس اور کہو: ابا جان!
اِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ ۚ وَمَا شَهِدْنَآ	تمہارے بیٹے نے چوری کی ہے اور نہیں بیان کر رہے ہیں ہم
اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا	مگر وہ جو ہم جانتے ہیں اور نہیں ہم
لِلْغَيْبِ حٰفِظِيْنَ ﴿۸۱﴾	غیب کی باتوں کے نگہبان ﴿۸۱﴾
وَسْــَٔـلِ الْقَرْيَةَ الَّتِيْ	اور آپ پوچھ لیجیے اس بستی والوں سے
كُنَّا فِيْهَا وَالْعِيْرَ الَّتِيْٓ اَقْبَلْنَا	جس میں ہم ٹھہرے تھے اور اس قافلے سے بھی ہم آئے ہیں
فِيْهَا ۭ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۸۲﴾	جس کے ساتھ اور بے شک ہم بالکل سچے ہیں ﴿۸۲﴾

قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ	(اس پر) یعقوبؑ نے کہا: نہیں بلکہ گھڑ لی ہے تمہارے لیے
اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ؕ	تمہارے نفس نے ایک بات ۔ تو صبر ہی بہتر ہے،
عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِيْ بِهِمْ جَمِيْعًا ؕ	اُمید ہے کہ اللہ لے آئے گا میرے پاس ان سب کو
اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ	بے شک وہی ہے سب کچھ جاننے والا
الْحَكِيْمُ ۸۳	اور ہر کام حکمت کے مطابق کرنے والا ۸۳
وَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰاَسَفٰى عَلٰى يُوْسُفَ	اور منہ پھیر لیا ان کی طرف سے اور کہنے لگے ہائے یُوسفؑ!
وَابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ	اور سفید ہو گئیں ان کی آنکھیں
مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ ۸۴	اس غم کی وجہ سے اور وہ دل ہی دل میں غم کھاتے رہے ۸۴
قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ	بیٹوں نے کہا: اللہ کی قسم! آپ تو لگے ہی رہیں گے یاد میں
يُوْسُفَ حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا	یوسفؑ کی یہاں تک کہ آپ غم میں گھل جائیں گے
اَوْ تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ ۸۵	یا ہلاک ہو جائیں گے ۸۵
قَالَ اِنَّمَاۤ اَشْكُوْا	یعقوبؑ نے کہا: حقیقت یہ ہے کہ میں فریاد کرتا ہوں
بَثِّيْ وَحُزْنِيْۤ اِلَى اللّٰهِ وَاَعْلَمُ	اپنی پریشانی اور اپنے غم کی اللہ کے حضور اور میں جانتا ہوں
مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۸۶	مِن جانبِ اللہ وہ (باتیں) جو تم نہیں جانتے ۸۶
يٰبَنِيَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ يُّوْسُفَ	اے بیٹو! جاؤ اور تلاش کرو یوسفؑ کو
وَاَخِيْهِ وَلَا تَايْـَٔسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ؕ	اور اس کے بھائی کو اور مایوس نہ ہونا اللہ کی رحمت سے،
اِنَّهٗ لَا يَايْـَٔسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ	واقعہ یہ ہے کہ نہیں مایوس ہوتے اللہ کی رحمت سے
اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ۸۷	مگر کافر لوگ ۸۷

فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلَيْهِ قَالُوْا يٰۤاَيُّهَا الْعَزِيْزُ	پھر جب آئے وہ یوسفؑ کے پاس تو کہنے لگے: اے عزت مآب
مَسَّنَا وَاَهْلَنَا	پہنچی ہے ہمیں اور ہمارے خاندان کو
الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ	سخت مُصیبت اور ہم لائے ہیں پونجی حقیری
فَاَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَ	سو پُوری دے دو تم ہمیں بھرتی (غلّے کی) اور
تَصَدَّقْ عَلَيْنَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ	خیرات کرو (ہمارے بھائی کو آزاد کرکے) ہم پر، بے شک اللہ
يَجْزِى الْمُتَصَدِّقِيْنَ ﴿۸۸﴾	جزا دیتا ہے خیرات کرنے والوں کو ﴿۸۸﴾
قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ	یوسفؑ نے کہا: "تمہیں معلوم ہے کہ کیا کیا تھا تم نے
بِيُوْسُفَ وَاَخِيْهِ اِذْ اَنْتُمْ جٰهِلُوْنَ ﴿۸۹﴾	یوسفؑ اور اس کے بھائی کے ساتھ جبکہ تم جاہل تھے؟" ﴿۸۹﴾
قَالُوْۤا ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ ؕ	وہ چونک کر بولے: ہیں! کیا تم ہی یوسفؑ ہو؟
قَالَ اَنَا يُوْسُفُ وَهٰذَاۤ اَخِىْ ؗ	آپ نے جواب دیا: ہاں، مَیں ہی یُوسفؑ ہُوں اور یہ میرا بھائی ہے
قَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا ؕ اِنَّهٗ	یقیناً احسان کیا ہے اللہ نے ہم پر، واقعہ یہ ہے
مَنْ يَّتَّقِ وَيَصْبِرْ فَاِنَّ	کہ جو شخص ڈرتا ہے (اللہ سے) اور صبر کرتا ہے تو بے شک
اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۰﴾	اللہ، نہیں ضائع کرتا اجر اچھے کام کرنے والوں کا ﴿۹۰﴾
قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ	اُنھوں نے کہا: واللہ! ضرور فضیلت بخشی ہے تم کو اللہ نے
عَلَيْنَا وَاِنْ كُنَّا لَخٰطِئِيْنَ ﴿۹۱﴾	ہم پر اور یقیناً ہم ہی تھے خطا کار ﴿۹۱﴾
قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ؕ يَغْفِرُ	یُوسفؑ نے کہا: کوئی گرفت نہیں تم پر آج، معاف کرے
اللّٰهُ لَكُمْ ؗ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۹۲﴾	اللہ تمہیں اور وہ سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے ﴿۹۲﴾

اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ	لے جاؤ یہ میری قمیص اور ڈالنا اسے
عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا ۚ	چہرے پر میرے والد کے تو لوٹ آئے گی اُن کی بینائی
وَاْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٩٣﴾	اور لے آؤ میرے پاس تم اپنے گھر والوں کو سب کو ﴿٩٣﴾
وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيْرُ قَالَ	پھر جب روانہ ہُوا قافلہ (مصر سے) تو کہا
اَبُوْهُمْ اِنِّيْ لَاَجِدُ رِيْحَ	اُن کے والد نے (کنعان میں) بے شک مجھے آرہی ہے خوشبو
يُوْسُفَ لَوْلَآ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ﴿٩٤﴾	یوسفؑ کی، اگر تم یہ نہ سمجھو کہ میں سٹھیا گیا ہُوں ﴿٩٤﴾
قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ﴿٩٥﴾	وہ بولے واللہ! آپ تو پڑے ہُوئے ہیں اپنے قدیم خبط میں ﴿٩٥﴾
فَلَمَّآ اَنْ جَآءَ الْبَشِيْرُ اَلْقٰىهُ	پھر جونہی آیا خوشخبری لانے والا اور ڈال دی اُس نے قمیص
عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ۚ	ان کے مُنہ پر تو لوٹ آئی ان کی بینائی
قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ ۚۙ اِنِّيْٓ	یعقوبؑ نے کہا: کیا نہ کہا تھا میں نے تم سے کہ بے شک میں
اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٩٦﴾	جانتا ہوں من جانبِ اللہ وہ (باتیں) جو تم نہیں جانتے ﴿٩٦﴾
قَالُوْا يٰٓاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا	اُنھوں نے کہا: اباجان! دُعا کیجیے ہمارے لیے کہ بخشے جائیں
ذُنُوْبَنَآ اِنَّا كُنَّا خٰطِـِٕيْنَ ﴿٩٧﴾	ہمارے گناہ، بے شک تھے ہم خطا کار ﴿٩٧﴾
قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ	یعقوبؑ نے کہا! ضرور بخشش طلب کروں گا میں تمھارے لیے
رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿٩٨﴾	اپنے رب سے۔ بے شک وہی ہے غفور ورحیم ﴿٩٨﴾
فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى	پھر جب پہنچے (یہ لوگ) یوسفؑ کے پاس تو اس نے جگہ دی
اِلَيْهِ اَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ	اپنے پاس اپنے والدین کو اور کہا داخل ہو جاؤ مصر میں
اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ﴿٩٩﴾	اگر اللہ نے چاہا تو امن سے رہوگے ﴿٩٩﴾

وَرَفَعَ اَبَوَيۡهِ عَلَى الۡعَرۡشِ	اور احترام سے بٹھایا اپنے والدین کو تخت پر
وَخَرُّوۡا لَهٗ سُجَّدًا ۚ	اور گر پڑے سب یُوسفؑ کے آگے سجدے میں
وَقَالَ يٰۤاَبَتِ هٰذَا تَاۡوِيۡلُ	(اس وقت) یوسفؑ نے کہا: اباجان: یہ ہے تعبیر
رُءۡيَاىَ مِنۡ قَبۡلُ قَدۡ جَعَلَهَا	میرے خواب کی (جو میں نے دیکھا تھا) پہلے۔ کر دکھایا ہے اُسے
رَبِّىۡ حَقًّا ؕ وَقَدۡ اَحۡسَنَ بِىۡۤ اِذۡ	میرے رب نے سچا اور اس کا احسان ہے مجھ پر کہ
اَخۡرَجَنِىۡ مِنَ السِّجۡنِ وَجَآءَ بِكُمۡ	نکالا اُس نے مجھے قید خانہ سے اور لے آیا آپ سب کو
مِّنَ الۡبَدۡوِ مِنۡۢ بَعۡدِ اَنۡ نَّزَغَ	دیہات سے اس کے بعد کہ فساد ڈال دیا تھا
الشَّيۡطٰنُ بَيۡنِىۡ وَبَيۡنَ اِخۡوَتِىۡ ؕ	شیطان نے میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان
اِنَّ رَبِّىۡ لَطِيۡفٌ	بے شک میرا رب غیر محسوس تدبیریں کرتا ہے
لِّمَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ	اپنی مشیئت (پوری) کرنے کے لیے، بے شک وہ ہے
الۡعَلِيۡمُ الۡحَكِيۡمُ ۝١٠٠	ہر بات جاننے والا اور بڑی حکمت والا ۝١٠٠
رَبِّ قَدۡ اٰتَيۡتَنِىۡ مِنَ الۡمُلۡكِ	اے میرے مالک: یقیناً عطا کی تو نے مجھے حکومت
وَعَلَّمۡتَنِىۡ مِنۡ تَاۡوِيۡلِ الۡاَحَادِيۡثِ ۚ	اور علم سکھایا تو نے مجھے باتوں کی تہہ تک پہنچنے کا
فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ قف اَنۡتَ	اے پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے تو ہی
وَلِىّٖ فِى الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ ۚ	سرپرست ہے میرا دُنیا میں بھی اور آخرت میں بھی،
تَوَفَّنِىۡ مُسۡلِمًا وَّاَلۡحِقۡنِىۡ بِالصّٰلِحِيۡنَ ۝١٠١	موت دینا مجھے اسلام پر اور شامل کرنا مجھے نیک لوگوں میں ۝١٠١

ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ	یہ غیب کی خبریں ہیں جو وحی کر رہے ہیں ہم
اِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ	تمہاری طرف ، حالانکہ نہ تھے تم ان کے پاس جب
اَجْمَعُوْٓا اَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُوْنَ ١٠٢	اُنہوں نے ایک متفقہ فیصلہ کیا تھا اور وہ سازشیں کر رہے تھے ١٠٢
وَمَآ اَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ	اور نہیں ہیں اکثر انسان خواہ تم کتنا ہی چاہو
بِمُؤْمِنِيْنَ ١٠٣	اس پر یقین کرنے والے ١٠٣
وَمَا تَسْـَٔلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۭ	حالانکہ نہیں مانگتے تم ان سے اس (خدمت) پر کوئی اجر،
اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ١٠٤	نہیں ہے یہ (قرآن) مگر ایک نصیحت جہان والوں کے لیے ١٠٤
وَكَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	اور کتنی ہی نشانیاں ہیں آسمانوں میں اور زمین میں،
يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا وَهُمْ	گزرتے ہیں یہ اُن پر سے اس حالت میں کہ یہ
عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ ١٠٥	ادھر ذرا دھیان نہیں دیتے ١٠٥
وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا	اور نہیں ایمان لاتے ان میں اکثر اللہ پر مگر
وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ ١٠٦	اس طرح کہ وہ (اس کے ساتھ دوسروں کو) شریک ٹھہراتے ہیں ١٠٦
اَفَاَمِنُوْٓا اَنْ تَاْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ	تو کیا یہ بے خوف ہیں اس بات سے کہ آ پڑے ان پر کوئی آفت
مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ اَوْ تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ	اللہ کے عذاب کی یا آپہنچے قیامت کی گھڑی
بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ١٠٧	اچانک جبکہ اُنہیں خبر ہی نہ ہو ١٠٧
قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۣ	کہہ دو! یہی ہے میرا راستہ کہ دعوت دیتا ہوں میں اللہ کی طرف
عَلٰي بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ ۭ	سمجھ بوجھ کے ساتھ، میں بھی اور وہ سب لوگ بھی جو میرے پیروکار ہیں
وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ١٠٨	اور پاک ہے اللہ اور نہیں ہوں میں مشرکوں میں سے ١٠٨

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا	اور نہیں بھیجے ہم نے تم سے پہلے (رسُول) مگر وہ بھی سب مرد تھے
نُّوْحِیْٓ اِلَيْهِمْ مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰی ؕ	وحی بھیجی تھی ہم نے ان کی طرف بستیوں والوں میں سے
اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا	تو کیا نہیں چلے پھرے یہ زمین میں تاکہ دیکھتے
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	کہ کیا ہُوا انجام ان لوگوں کا جو ان سے پہلے تھے
وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ	اور یقیناً آخرت کا گھر ہی بہتر ہے ان لوگوں کے لیے جو
اتَّقَوْا ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۹﴾	متقی ہیں کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے؟ ﴿۱۰۹﴾
حَتّٰٓی اِذَا اسْتَيْئَسَ الرُّسُلُ	یہاں تک کہ جب مایوس ہوگئے رسول
وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا	اور وہ (کافر) سمجھنے لگے کہ انہیں جھوٹا ڈرایا گیا تھا
جَآءَهُمْ نَصْرُنَا ۙ فَنُجِّیَ	تو آگئی رسولوں کے پاس ہماری مدد، پھر ہم نے بچالیا
مَنْ نَّشَآءُ ؕ وَلَا يُرَدُّ	جس کو چاہا اور نہیں ٹالا جاتا
بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۰﴾	ہمارا عذاب مجرم لوگوں سے ﴿۱۱۰﴾
لَقَدْ كَانَ فِیْ قَصَصِهِمْ	یقیناً ہے اُن کے قصوں میں
عِبْرَةٌ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ؕ	سامانِ عبرت عقلمند لوگوں کے لیے
مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰی	نہیں ہے یہ بات کچھ گھڑی ہُوئی
وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِیْ	بلکہ یہ تصدیق ہے ان کتابوں کی جو
بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ	اس سے پہلے موجود ہیں اور تفصیل ہے
كُلِّ شَیْءٍ وَّهُدًی	ہر چیز کی اور ہدایت
وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ	و رحمت ہے ان لوگوں کے لیے جو
يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱۱﴾	اہلِ ایمان ہیں ﴿۱۱۱﴾